© rasailojaraid.com

● کتاب: ''اسلام اور جدیدیت'' مصنف: ڈاکٹر محمد حسین للّٰہی مدظلہ

ضخامت: ۱۷۶ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: مکتبہ معارف الاسلام، وارڈ نمبر ۵ گوجر خان (راولپنڈی)

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ محمد حسین للّٰہی مدظلہٗ العالی اپنی ذات میں متنوع خصوصیات کے حامل ہیں۔ وہ بیک وقت جید عالم دین، مستند طبیب، ڈاکٹر آف فلاسفی (P.hd)، ماہرِ علوم جدیدہ اور خانقاہ چشتیہ، نظامیہ، سلیمانیہ، لِلّٰہ شریف (جہلم) کے سجادہ نشین اور قطب الاقطاب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری نور اللہ مرقدہ کے خلیفہ مجاز بھی ہیں۔ جب کہ ان کی ایک اور نمایاں شناخت صاحبِ اسلوب مصنف کی بھی ہے اور ان کے قلمِ جواہر دار سے کئی کتابیں منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب ''اسلام اور دورِ جدید'' کا یہ جدید ایڈیشن ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۵ء میں سید علی عباس جلالپوری کے مضمون ''دنیائے اسلام میں خردافروزی کی ضرورت'' (مطبوعہ ماہ نامہ ''ادبی دنیا''، لاہور، ''بہار نمبر'' دسمبر ۱۹۶۴ء) کے ردِ عمل میں سامنے آیا تھا۔ سید علی عباس جلالپوری نے اپنے مضمون میں یہ مؤقف اختیار کیا تھا:

> ''مسلمانوں کی موجودہ زبوں حالی کی وجہ ان کی اسلام دوستی اور مذہبیت ہے۔ ان کی ترقی کا راز اس بات میں ہے کہ یہ پوری اقوام کی طرح مذہب کو ترک کر دیں یا کم از کم اس کو اپنی پرائیویٹ زندگی تک محدود رکھیں اور جدید سائینٹیفک علوم میں مہارت حاصل کریں۔ صرف اسی صورت میں مسلمان ترقی کر سکتے ہیں اور اقوام عالم کے دوش بدوش کھڑے ہو سکتے ہیں۔'' (اسلام اور جدیدیت ص ۱۳)

امت مسلمہ کے لیے موصوف کی جانب سے تجویز کیا جانے والا یہ نسخہ اور اس کے اجزائے ترکیبی ہرگز نئے نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مغربی مستشرقین کا ہی آموختہ ہے، جسے آج کل کے نام نہاد جدید اسلامی مفکرین دہرائے جا رہے ہیں۔ اس لیے زیرِ نظر کتاب کی اشاعتِ جدید کی اہمیت فی زمانہ مزید بڑھ جاتی ہے۔

اس کتاب میں حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہٗ نے مذہب کے متعلق جدید مغربی مفکرین کی آرا کو تجزیہ و تنقید کی کسوٹی پر خوب خوب پرکھا ہے۔ انہوں نے واضح فرمایا ہے کہ اسلام جدید علوم کو سیکھنے سے منع نہیں کرتا، بلکہ یہ اسلام ہی ہے جس نے ظلمت و جہالت میں ڈوبے ہوئے دنیا بھر کے انسانوں کو علم کی روشنی سے منور کیا۔ اگر آج بھی مسلمان ماضی کے مسلم سائنسدانوں کی طرح علوم جدیدہ میں مہارت حاصل کریں تو وہ عہدِ حاضر کی ترقی یافتہ قوموں کے ہم پلہ کھڑے ہو سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی ترقی میں مذہب ان کا ایک بڑا معاون ہے اور مذہب کی رہنمائی کے بغیر جدید ترقی دراصل ترقیٔ معکوس ہے۔ جیسے کہ مذہب کی رہنمائی کے بغیر موجودہ اقوام عالم نے انسانوں کی فلاح کے ساتھ ساتھ انسانیت کُش ایجادات سے دنیا کو جہنم کدہ بنا دیا ہے۔

کتاب چھے ابواب پر مشتمل ہے: (۱) اسلام اور مستشرقین (۲) اسلام اور سائنس (۳) اسلام اور صحابۂ کرام

© rasailojaraid.com